مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

مردِ حُر اک شیخ مولانا عطاء رحماں گیا

بشہادۃ مولانا عطاء الرحمٰن صاحب

استاذ حدیث و ناظم تعلیمات جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

☆ ☆ ☆

محفل قدسی سے اللہ کیا عظیم انساں گیا		مردِ حر اک شیخ مولانا عطاء رحمٰن گیا
حضرتِ بنوریؒ کے تھے واہ تلمیذِ رشید		گل بداماں اس جہاں سے آہ وہ ذیشاں گیا
تھا بلند پرواز کتنا صاحب بخت و نصیب		ایک ہی بس جست میں وہ جنۃ رضواں گیا
قابل صد رشک ایسا جامع الاوصاف تھا		اک طبیب درد دل اور اک مسیح جاں گیا
انکساری و تواضع کی تھے اک کامل تصویر		فقر و درویشی میں مثل بوذرؓ و سلماںؓ گیا
کس ادائے ناز سے رخصت ہوا وہ ہم سے آج		ہر کوئی کہتا ہے وہ محبوب وہ جاناں گیا
جامعہ بنوری ٹاؤن کے تھے فردِ معتبر		آسمانِ علم کا وہ نیرِ تاباں گیا
اپنی ہمشیرہ کے ہمرہ عالم بالا چلا		ایک رفیقِ باوفا بھی ساتھ وہ ''عرفاں'' گیا
خدمتِ دیں متین میں صرف کی عمر عزیز		حامل علم نبوت عامل قرآں گیا
بذلہ سنجی نکتہ بینی جن کی فطرت میں رہی		وقف ماتم بزم علمی و ہ شہِ خوباں گیا
لکھ رہا ہوں مرثیہ با چشم نم خوناب دل		گلشن علمی سے فانی خلد کا مہماں گیا